

اعلیٰ تعلیم میں دیگر پسماندہ طبقوں کا کوٹ۔

Posted On: 03 AUG 2017 5:15PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 3 اگست / یونیورسٹی گرانٹس کمیشن (یو جی سی) نے تمام مرکزی تعلیمی اداروں کے لئے مرکزی تعلیمی اداروں سے متعلق قانون مجریہ 2006 (داخلوں میں ریزرویشن) اور ترمیمی قانون مجریہ 2012 جاری کیا ہے۔ یو جی سی نے ان تعلیمی اداروں کو ہدایت دی ہے کہ دیگر پسماندہ طبقوں اور بی سی کے طلباء کے داخلے سمیت او بی سی کے لئے ریزرویشن کے ضابطوں پر عمل کریں۔ یو جی سی نے مرکزی حکومت کے تمام امداد یافتہ اداروں سوائے آئین کی دفعہ 130 (1) کے تحت اقلیتی اداروں کے لئے ہدایت جاری کی ہے کہ وہ او بی سی کے لئے 27 فی صد ریزرویشن پر عمل کریں۔

وزارت کو فراہم شدہ اطلاع کے مطابق 2015-16 کے دوران 40 مرکزی یونیورسٹیوں میں سے 22 نے او بی سی طلباء کو داخلہ دینے کا مقررہ فی صد کامیابی کے ساتھ پورا کیا ہے۔ بعض یونیورسٹیاں مثلاً علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، جامعہ ملیہ اسلامیہ اور کچھ یونیورسٹیاں مثلاً میزورام یونیورسٹی، ناگالینڈ یونیورسٹی، نارتھ ایسٹرن ہل یونیورسٹی مقررہ فی صد پورا نہیں کرسکیں کیونکہ یا تو یہ اقلیتی ادارے ہیں یا پھر قبائلی اکثریت والے علاقوں میں واقع ہیں جہاں کم تعداد میں او بی سی طلباء داخلے کی درخواستیں دیتے ہیں۔

انڈیا انسٹی ٹیوٹس آف ٹیکنالوجی / نیشنل انسٹی ٹیوٹس آف ٹیکنالوجی / انڈین انسٹی ٹیوٹ آف انفارمیشن ٹیکنالوجی نے او بی سی کے داخلے کا 27 فی صد نشانہ حاصل کر لیا ہے۔ اس کے علاوہ 19 انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی میں سے 13 اور 31 میں سے 22 نیشنل انسٹی ٹیوٹس آف ٹیکنالوجی نے او بی سی سے تعلق رکھنے والے 27 فی صد سے بھی زیادہ طلباء کو داخلہ دیا۔

حکومت ہند اور یو جی سی یونیورسٹیوں / اداروں میں تمام سطحوں پر کورسوں میں او بی سی کی ریزرویشن پالیسی کا مسلسل جائزہ لیتی رہتی ہیں۔

یو جی سی کے ذریعہ انسانی وسائل کی ترقی کی وزارت یونیورسٹیوں / اداروں کو یہ ہدایت جاری کرتی ہے کہ او بی سی کے ریزرویشن سے متعلق رہنما خطوط پر عمل درآمد کے بارے میں وقتاً فوقتاً رپورٹیں بھیجتے رہیں۔ اس کے علاوہ ان طلباء کو ہوسٹل میں جگہ فراہم کرنے کے بارے میں بھی رپورٹ بھیجی جائے۔

یو جی سی کے اندر ایس سی / ایس ٹی / او بی سی سے متعلق ایک فعال سیکشن موجود ہے جو یونیورسٹیوں اور کالجوں میں داخلے اور مختلف عہدوں پر بھرتی کے بارے میں او بی سی سمیت تمام طبقوں کی ریزرویشن پالیسی پر موثر عمل درآمد کا جائزہ لیتا رہتا ہے۔

ایچ آر ڈی کے وزیر مملکت ڈاکٹر مہندر ناتھ پانڈے نے آج راجیہ سبھا میں ایک سوال کے تحریری جواب میں یہ اطلاع دی۔

(۴ - ج - ج)

Uno- 3744

